ازعدالت عظمی

# میسر موہن میکن لمیٹڈ

# بنام

# ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کمشنر،

# ہماچل پردیش اور دیگران

27نومبر1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹسز]

پنجاب ایکسائز ایکٹ، :1914 دفعہ3، 23اور 31

پنجاب بریوریز قواعد، :1932 قاعدہ 10(3.4)

محصول ڈیوٹی — بیئر — محصول ڈیوٹی سے مماثلت — عدالت عالیہ کے متعلقہ مرحلے نے فیصلہ دیا کہ جب یہ خمیر میں ہوتو اس مرحلے پر ڈیوٹی لگانا قابل عمل تھا یعنی قاعدہ 10(3.4) کے لحاظ سے — عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف اپیل — منعقد، پینے کے قابل الکحل کی دیسی شراب سے وہسکی اور ایتھائل الکحل کے درمیان مختلف ہوتی ہے — ہر محصول چیز کی الکحل طاقت اور اس بذریعے فیصد آئی ایس آئی کی خصوصیات کے مطابق مختلف ہوتا ہے لیکن نشہ آور شراب بذریعے مطلب لازمی طور پر صرف وہی شراب ہے جو انسان استعمال کرسکتا تھا جیسا کہ وہ تھا — محصول ڈیوٹی عائد کرنے کی حالت الکحل شراب اس وقت پیدا ہوتی ہے جب محصول چیز کو اس کی مطلوبہ الکحل طاقت کے ساتھ انسانی استعمال کے مرحلے پر لایا جاتا ہے — یہ صرف حتمی پروڈکٹ ہے جو متعلقہ ہے — اس طرح بیئر بذریعے حتمی پروڈکٹ متعلقہ محصول آئٹم ہے جو ایکٹ کے دفعہ 31 کے تحت ڈیوٹی کے لیے قابل اطلاق ہے جب یہ ٹھیک الٹر پریس سے گزرتا ہے اور بوتلنگ ٹینک میں موصول ہوتا ہے — دفعہ 23 خاص طور پر اس بات بذریعے تصور کرتا ہے کہ جب تک مالیاتی کمشنر کے طریقہ بذریعے اور قبولیت کے مطابق ڈیوٹی کی ادائیگی نہیں کی جاتی ہے یا بانڈ پر عمل نہیں کیا جاتا ہے، تیار شدہ پروڈکٹ، یعنی اس معاملے میں بیئر کو اس جگہ سے نہیں ہٹایا جائے گا جہاں تیار شدہ پروڈکٹ ہے۔ فیکٹری کے احاطے کے اندر کسی گودام میں یا احاطے میں یا استعمال کی اجازت شدہ جگہ پر ذخیرہ کیا گیا تھا — ان حالات میں، جس مقام پر محصول ڈیوٹی کے قابل نہیں ہے وہ وقت ہوتا ہے جب تیار شدہ پروڈکٹ، یعنی بیئر بوتل کے ٹینک میں موصول ہوئی تھی یا تیار شدہ پروڈکٹ کو ذخیرہ یا گودام وغیرہ کی جگہ سے ہٹا دیا جاتا ہے۔

اس کے بعد سنتھٹیکس اینڈ کیمیکلز لمیٹڈ بنام اسٹیٹ آف یو پی [1990] 1ایس سی سی 109 اور اسٹیٹ آف یو پی بنام مودی ڈسٹلری اور دیگر [1995] 5ایس سی سی 753 آئے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1980: کی دیوانی اپیل نمبر 2457۔

1979 کے ڈبلیو پی نمبر 121 میں ہماچل پردیش عدالت عالیہ کے مورخہ 2.7.80 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے سولی جسٹس سوراب جی، رویندر نارائن، راجن نارائن، میسرامرتا مترا، امیت بنسل اور پنکج کالرا۔

جواب دہندگان کے لیے ٹی سریدھرن اور شیو پوجن سنگھ

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل ہماچل پردیش عدالت عالیہ کے دونفری بنچ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے، جو 2 جولائی 1980 کو تحریری درخواست نمبر 121 / 79 میں دی گئی تھی۔ سوال یہ ہے کہ: پنجاب محصول ایکٹ، 1914 (1914 کا 1) (مختصر طور پر، ایکٹ) کے تحت بیئر کس مرحلے پر ڈیوٹی کے قابل ہے۔ دونفری بنچ نے پنجاب بریوریز قواعد، 1932 (مختصر طور پر قواعد) کے دفعہ 59 کے ساتھ پڑھے جانے والے ایکٹ کے دفعہ 58 کے تحت بنائے گئے قواعد کے قاعدہ 10 (3.4) کو برقرار رکھتے ہوئے اس نتیجے پر پہنچا کہ جب یہ خمیر میں ہو تو اس مرحلے پر ڈیوٹی کرنا قابل عمل ہے۔ یعنی قاعدہ 10 (3.4) کے لحاظ سے وارٹ۔ اس فیصلے کو زیر بحث قرار دیتے ہوئے یہ اپیل دائر کی گئی۔

لیا گیا نقطہ نظر کی درستگی کی تعریف کرنے اور فریقین کے لئے سیکھے ہوئے وکیل کو سننے کے لئے، ایکٹ اور قواعد کی متعلقہ دفعات کو دیکھنا ضروری ہے۔ باب I، ایکٹ کا دفعہ 3 ایکٹ میں مختلف الفاظ اور فقروں کی وضاحت کرتا ہے۔ دفعہ 3(1) "شراب" کی تعریف کرتا ہے جس میں ایل، پورٹر، سٹاؤٹ، اور مالٹ سے بنی دیگر تمام خمیر شدہ شراب شامل ہوتی ہے۔ ایکٹ کے دفعہ 3(14) کے تحت "شراب" کی تعریف کی گئی ہے جس کا مطلب ہے "نشہ آور شراب اور اس میں وہ تمام مائع شامل ہے جس میں الکحل شامل ہو یا اس پر مشتمل ہو؛ اس کے علاوہ کوئی بھی مادہ جسے ریاستی حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے شراب قرار دے سکتی ہے، اس مقصد کے لیے شراب ہے۔ عمل"۔ "محصول آرٹیکل" کی تعریف دفعہ 3(6) میں کی گئی ہے جس کا مطلب انسانی استعمال کے لیے الکوحل والی شراب ہے۔ یا کوئی نشہ آور دوا؟ "محصول ڈیوٹی" اور "مائکاری ڈیوٹی" جیسا کہ دفعہ 3(6-b) میں بیان کیا گیا ہے، کا مطلب ایسی کوئی بھی محصول ڈیوٹی یا مائکاری ڈیوٹی ہے، جیسا کہ معاملہ ہو، جیسا کہ ساتویں شیڈول کی فہرست-II کے اندراج 51 میں مذکور ہے۔ آئین۔ دفعہ 3 (12-a) کے تحت "نشہ آور" کا مطلب ہے کوئی بھی شراب یا نشہ آور دوا جیسا کہ دفعہ 3(16) میں ہر اس عمل کو شامل کرنے کے لیے بیان کیا گیا ہے، چاہے وہ قدرتی ہو یا مصنوعی جس کے ذریعے کوئی نشہ پیدا یا تیار کیا جاتا ہے، اور دوبارہ کشید کرنا۔، اور شراب کی اصلاح، کمی، ذائقہ، ملاوٹ یا رنگنے کا ہر عمل۔ دفعہ 3(17) کے تحت "جگہ" کی تعریف کی گئی ہے جس میں عمارت، دکان، خیمہ اور بندش، بوتھ، گاڑی، برتن، کشتی اور بیڑا شامل ہیں۔" دفعہ 3(19) میں شراب کی تعریف کی گئی ہے جس کا مطلب شراب پر مشتمل کوئی بھی شراب ہے جو کشید کے ذریعہ حاصل کی گئی ہے، چاہے اس سے انکار کیا گیا ہو یا نہیں۔ ایسی شرح یا شرح پر جو ریاستی حکومت ہدایت کرے گی، یا تو عام طور پر یا کسی مخصوص مقامی علاقے کے لیے، کسی بھی محصول آرٹیکل پر عائد کیا جا سکتا ہے، جو کہ ڈسٹلری، شراب خانہ وغیرہ

سے محصول آرٹیکل کو ہٹانے کا حکم دیتا ہے۔ اس کی ادائیگی کے لیے ڈیوٹیز اور فیسوں کی تفصیلات جو کہ پہلے بیان کی گئی ہیں، اس معاملے میں محصول ڈیوٹی لگانے کی کوشش کی گئی تھی۔ وہ مرحلہ جب بیئر کی تیاری کا مرحلہ تھا۔ سوال یہ ہے کہ کیا بیئر پر محصول ڈیوٹی، جب اس کی تیاری کی موجودگی میں لگائی گئی تھی، درست ہے؟ محصول ڈیوٹی انسانی استعمال، تیاری یا پیداوار کے لیے الکوحل والی شراب پر عائد ہوتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ بیئر کس مرحلے پر ڈیوٹی کے قابل ہے۔ بیئر کی تیاری کا عمل ذیل میں بیان کیا گیا ہے :

" پکانے کا پہلا مرحلہ مالٹ کو کھانا کھلانا ہے اور یہ ایک برتن میں مل جاتا ہے جسے ماش تون کہا جاتا ہے۔ وہاں اسے گرم پانی کے ساتھ ملایا جاتا ہے اور مخصوص درجہ حرارت پر برقرار رکھا جاتا ہے۔ اس عمل کا مقصد مالٹ کے نشاستے کو خمیر کے قابل چینی میں تبدیل کرنا ہے۔

ماش ٹن سے نچوڑ لیا جاتا ہے اور ایک سے دو گھنٹے تک ہاپس کے اضافے کے ساتھ ابالا جاتا ہے جس کے بعد اسے کنٹری فیوج کیا جاتا ہے، ٹھنڈا کیا جاتا ہے اور وصول کنندگان میں وصول کیا جاتا ہے۔ اس مرحلے پر، اسے "واٹ" کہا جاتا ہے اور اس میں صرف خمیر کے قابل شکر ہوتی ہے اور کوئی الکحل نہیں ہوتا ہے۔ اس کے بعد اسے خمیر کے ٹینکوں میں منتقل کیا جاتا ہے جہاں خمیر شامل کیا جاتا ہے اور بنیادی خمیر کو کنٹرول شدہ درجہ حرارت پر کیا جاتا ہے۔ تخفیف کے بعد (اس کے خمیر کے نتیجے میں "واٹ" کی کثافت میں کمی) خمیر شدہ واٹ کے لیے پہنچ جاتا ہے جسے سینٹر فیوج کیا جاتا ہے اور ثانوی خمیر کے لیے اسٹوریج ویٹس میں منتقل کیا جاتا ہے۔ اسٹوریج ویٹس میں ثانوی خمیر ختم ہونے کے بعد، اسے دو بار فلٹر کیا جاتا ہے— پہلے کھردرے فلٹر پریس کے بذریعے اور پھر باریک فلٹرز پریس کے بذریعے اور بوتلنگ ٹینکوں میں وصول کیا جاتا ہے۔ یہ بوٹلنگ ٹینکوں میں ہے کہ کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس کا نقصان پورا ہوتا ہے اور بوٹلنگ کے لیے بلک بیئر کھینچا جاتا ہے۔ اسے بوتلوں میں داخل کیا جاتا ہے اور پھر اسے پیکنگ اور مارکیٹنگ کے لیے تیار کرنے کے لیے تطہیر حرارتی کا آخری عمل انجام دیا جاتا ہے۔ جب تک شراب کو وٹس سے نہیں نکالا جاتا اور ابالنے کے عمل سے گزرتا ہے جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے الکحل کی موجودگی صفر ہے۔

محصول آرٹیکل کا مطلب انسانی استعمال کے لیے کوئی بھی الکحل شراب یا کوئی نشہ آور دوا ہے۔ محصول ڈیوٹی کا تحصیل یا محصول صرف انسانی استعمال کے لیے یا شراب خانہ میں تیار کی جانے والی الکحل شراب پر ہوگا۔ بیئر کا مطلب مالٹ سے خمیر شدہ شراب ہے، جب یہ پینے کے قابل ہو یا مشروبات کے طور پر قابل استعمال حالت میں ہو۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ لیوی ساتویں گوشوارہ کی فہرست II کے اندراج 51 کے لحاظ سے ہے جس میں ریاست میں تیار یا تیار کردہ سامان پر ایکسائز کے محصولات کا تصور کیا گیا ہے اور بھارت میں کہیں اور تیار یا تیار کردہ اسی طرح کی اشیاء پر اسی یا کم شرحوں پر محصولات کا مقابلہ کیا گیا ہے۔

اس عدالت نے سنتھٹیکس اینڈ کیمیکلز لمیٹڈ بنام اسٹیٹ آف یو پی [1990] 1 ایس سی سی 109 میں اس بارے میں غور کیا کہ شراب ڈیوٹی کے لیے کب قابل قبول ہو جاتی ہے۔ اس میں، اس عدالت نے سات ججوں کی بنچ کے سوال پر مختلف مراحل میں اس طرح غور کیا تھا :

" ہمیں اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ آئین کے معماروں نے جب انسانی استعمال کے لیے الکحل شراب کا بیان محاورہ کیا تو اس وقت ان کا مطلب تھا اور اب بھی اس بیان محاورہ کا مطلب یہ ہے کہ شراب جو اس معنی میں قابل استعمال ہے کہ انسان اسے مشروبات یا مشروبات

کے طور پر لے سکتا ہے۔ لہذا، اندراج 84، فہرست I کے تحت بیان محاورہ کو اسی روشنی میں سمجھنا چاہیے۔ ہمیں مختلف لغتوں اور دیگر معانی سے گزارا گیا اور شراب کی تیاری کے عمل میں بھی مدعو کیا گیا تا کہ ہمیں اس موقف کو قبول کرنے پر آمادہ کیا جا سکے کہ غیر فطری روح، مناسب بذریعے شت یا پانی کے ساتھ یا دوسروں کے ساتھ ملانے سے بھی ہو سکتی ہے، اسے انسانی استعمال کے لیے الکحل شراب میں تبدیل کیا جا سکتا ہے اور اس طرح کی تبدیلی میں اس طرح کی تیاری بذریعے کوئی عمل شامل نہیں ہوگا۔ ہمیں بتایا گیا کہ اس تبدیلی میں کوئی نامیاتی یا بنیادی تبدیلی نہیں آئے گی۔ تاہم، ہم اس امتحان میں داخل ہونے سے قاصر ہیں۔ آئینی توضیعات جو خاص طور پر وفاقی عوام میں اختیارات کی حد بندی سے متعلق ہیں، انہیں عام فہم کے وسیع نقطہ نظر سے سمجھنا چاہیے جیسا کہ عام لوگ سمجھتے ہیں جن کے لیے آئین بنایا گیا ہے۔ اصطلاحات میں، جیسا کہ آئین کے معماروں نے سمجھا ہے، اور جیسا کہ اس کی تشریح کے متعلقہ وقت پر بھی دیکھا گیا ہے، آگے بڑھنا ممکن نہیں ہے بصورت دیگر الکحل یا نشہ آور شراب کو اس طرح سمجھنا چاہیے جیسے یہ ہیں، نہ کہ یہ کیا ہیں، نہ کہ وہ جو وہ قابل ہیں یا بننے کے قابل ہیں۔ اس عرض کو قبول کرنا بھی ممکن نہیں ہے کہ یو۔ پی میں وینڈ فیس آئین سے پہلے کا نفاذ ہے اور آئین کے آرٹیکل 245 کے تابع نہیں ہوگا۔ وینڈ فیس کے نفاذ کی موجودہ حد آئین سے پہلے کا نفاذ نہیں ہے، جیسا کہ ہم نے وقتاً فوقتاً شرح میں تبدیلی سے دیکھا ہے۔

ریاست مہاراشٹر کی جانب سے مسٹر ڈھولکیا نے کہا کہ پہلا مسئلہ یہ ہے کہ آیا آئین کے ساتویں گوشوارہ کی فہرست دوم میں اندراج 8 میں انسانی استعمال کے لیے نا اہل شراب کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ آیا یہ فرض کرتے ہوئے کہ اندراج میں انسانی استعمال کے لیے غیر موزوں شراب شامل نہیں ہے، اس سلسلے میں اس کا دائرہ کار گوشوارہ ٹو آئی ڈی آر ایکٹ 1951 کی آئٹم 26 کی وجہ سے کم کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق تیسرا مسئلہ یہ ہے کہ آیا فہرست دوم میں اندراج 51 کے حوالے سے، ریاست (اے) پینے کے قابل شراب کے استعمال کے لیے معاشی حوصلہ شکنی پیدا کر کے قواعد و ضوابط نافذ کر سکتی ہے، اور (بی) استعمال کے لیے غیر پینے کے قابل شراب کے غلط استعمال کی روک تھام کر سکتی ہے۔

صرف دو مقدمات میں صنعتی شراب کا سوال اس عدالت سامنے غور کے لیے آیا تھا۔ ایک موجودہ فیصلہ ہے جو چیلنج کے تحت ہے اور دوسرا انڈین میکا اینڈ میکا نائٹ انڈسٹریز لمیٹڈ کیس کا فیصلہ ہے۔ مؤخر الذکر کے معاملے میں، باروچا کیس سمیت پہلے کے فیصلوں کے باوجود، مائکانیٹ کی تیاری کے لیے درکار غیر فطری روح کو ریاست کے خصوصی استحقاق میں نہیں سمجھا جاتا تھا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ رپورٹ کے صفحہ 321 (ایس سی سی صفحہ 238) کے اس فیصلے میں، یہ خاص طور پر قرار دیا گیا تھا کہ الکحل شراب کے حوالے سے ٹیکس لگانے کا اختیار انسانی استعمال کے لیے موزوں نہیں تھا، مرکزی مقننہ کی قانون سازی کی اہلیت کے اندر تھا۔ ریاست کی طرف سے دھوکہ دہی کو صرف اس صورت میں جائز قرار دیا گیا تھا جب یہ ایک فیس تھی جس کے ذریعے کسی بھی استحقاق کے لیے کسی بھی غور یا قیمت سے واضح طور پر انکار کیا گیا تھا۔ پہلی بار، سنتھیٹکس اینڈ کیمیکل لمیٹڈ کے معاملے میں خصوصی استحقاق کا تصور صنعتی شراب کے شعبے میں متعارف کرایا گیا جو انسانی استعمال کے لیے موزوں نہیں ہے۔

تشریح کے اصولوں اور آئینی توضیعات کو مدنظر رکھتے ہوئے، استعمال شدہ زبان کی روشنی میں اور صنعتی شراب کی جعل سازی اور ساخت اور اس ملک کے قانون سازی کے عمل پر غور کرنے کے بعد، ہماری رائے ہے کہ زیر بحث جعل سازی کو ریاستی جعل سازی کے طور پر جائز نہیں ٹھہرایا جا سکتا جیسا کہ یہ کیا گیا ہے۔ ہم نے مختلف توضیعات جائزہ لیا ہے۔ یہ ریاستی قانون سازی کے لیے صنعتی شراب کے شعبے کی

فہرستوں میں ان کی اجازت دینے والے محصولات کو اتفاقی یا محض تخفیف ٹیکس کے التزام کے طور پر عائد کرنے کی کوشش نہیں کرتے ہیں۔

ان حالات میں، اس لیے، یہ واضح ہے کہ ریاستی مقننہ کو شراب پر ڈیوٹی یا ٹیکس لگانے کا کوئی اختیار نہیں تھا جو انسانی استعمال کے لیے نہیں ہے کیونکہ یہ صرف مرکز ہی لگا سکتا ہے۔

اس عدالت نے ریاست یوپی بنام مودی ڈسٹلری اور دیگر [1995] 5 ایس سی سی 753 میں تین ججوں کی بنچ کے ذریعے اس سوال پر مزید غور کیا۔ اس میں موجود حقائق پیراگراف 6 میں ہیں اور اس عدالت نے پیراگراف 9، 10 اور 11 میں اس طرح فیصلہ دیا ہے :

"سنتھیٹکس اینڈ کیمیکلز لمیٹڈ بنام اسٹیٹ آف یوپی [1990] 1 ایس سی سی 109 میں اس عدالت سات فاضل ججوں کی بنچ کے فیصلے کو نوٹ کرنا اب آسان ہے۔ اس عدالت نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ آئین کے معماروں نے، جب انہوں نے" انسانی استعمال کے لیے الکحل شراب" کا بیان محاورہ کیا تھا، اس کا مطلب تھا، اور اس بیان محاورہ کا اب بھی مطلب ہے، کہ شراب جو، جیسا کہ ہے، اس معنی میں قابل استعمال ہے کہ اسے انسان مشروبات یا مشروبات کے طور پر لے سکتے ہیں۔ الکحل یا نشہ آور شراب کو اس طرح سمجھنا پڑتا تھا جیسے وہ تھے، نہ کہ وہ جو وہ بننے کے قابل تھے یا بننے کے قابل تھے۔ فہرست II کا اندراج 51 فہرست I کے اندراج 84 کا ہم منصب تھا۔ اس نے ریاست کو ریاست میں تیار یا تیار کردہ انسانی استعمال کے لیے الکحل شراب پر محصول ڈیوٹی عائد کرنے کا اختیار دیا۔ یہ واضح تھا کہ محصول کے تمام محصولات سوائے ان اشیاء کے جو خاص طور پر فہرست I کے اندراج 84 میں دی گئی ہیں، عام طور پر مرکزی مقننہ کے ٹیکس لگانے کے اختیار میں تھے۔ ریاستی مقننہ کے پاس محصول ڈیوٹی نافذ کرنے کا محدود اختیار تھا۔ اس اختیار کو فہرست دوم کے اندراج 51 کے تحت محدود کیا گیا تھا۔ یہ بات ذہن میں رکھنی پڑی کہ عام معیارات کے مطابق ایتھائل الکحل ( 95 فیصد طاقت کے ساتھ ) ایک صنعتی الکحل ہے اور انسانی استعمال کے لیے موزوں نہیں ہے۔

آئی ایس آئی کی خصوصیات نے ایتھائل الکحل ( جیسا کہ تجارت میں جانا جاتا ہے ) کو کئی قسم کی الکحل میں تقسیم کیا تھا۔ مشروبات اور صنعتی الکحل کا واضح اور مختلف طریقے سے علاج کیا گیا۔ صنعتی مقاصد کے لیے مصفی شراب کی تعریف شراب کے طور پر کی گئی تھی جسے آستین کے ذریعے پاک کیا جاتا ہے جس کی طاقت ایتھائل الکحل کے حجم کے لحاظ سے 95 فیصد سے کم نہیں ہوتی ہے۔ لغتوں اور تکنیکی کتابوں سے پتہ چلتا ہے کہ ریکٹیفائیڈ اسپرٹ ( 95 فیصد ) ایک صنعتی شراب تھی اور اس طرح پینے کے قابل نہیں تھی۔ لہذا، یہ ظاہر ہوا کہ صنعتی الکحل، جو کہ ایتھائل الکحل ( 95 فیصد ) تھی، اپنے آپ میں نہ صرف غیر پینے کے قابل تھی بلکہ انتہائی زہریلی تھی۔ پینے کے قابل الکحل کی دیسی شراب سے لے کر وہسکی تک مختلف تھی اور آئی ایس آئی کی خصوصیات کے مطابق اس میں ایتھائل الکحل کا مواد 19 سے تقریبا 43 فیصد کے درمیان مختلف تھا۔ دوسرے لفظوں میں، ایتھائل الکحل ( 95 فیصد ) انسانی استعمال کے لیے الکحل شراب نہیں تھی بلکہ اسے خام مال یا طاقت کے طور پر استعمال کیا جا سکتا تھا، طریقہ کار اور کافی ملاوٹ کرنے کے بعد، وہسکی، جن، دیسی شراب وغیرہ کی تیاری میں۔ تجربے اور ترقی کی روشنی میں، یہ بتانا ضروری تھا کہ" نشہ آور شراب" کا مطلب صرف وہی شراب ہے جو انسان کے ذریعے استعمال کی جا سکتی تھی۔

ریاست گروپ بی کے معاملات پر جو محصول ڈیوٹی عائد کرنا چاہتی ہے وہ آستین کے بعد شراب کا ضیاع ہے، لیکن مختلف ملاوٹ کرنا؛ اور،

گروپ ڈی کے معاملات میں، ملاوٹ کرنے سے پہلے، تیاری کے عمل کے دوران شراب کی پائپ لائن کا نقصان۔اس لیے یہ واضح ہے کہ ریاست جس چیز پرا یکسائز ڈیوٹی عائد کرنا چاہتی ہے وہ انسانوں کے استعمال کے لیے الکحل شراب نہیں ہے۔ریاست کو اس خام مال یا طاقت پر محصول ڈیوٹی عائد کرنے کا اختیار نہیں ہے جو انسانی استعمال کے لیے الکحل شراب میں تبدیل ہونے کے عمل میں ہے۔

یہ کہ انسانی استعمال کے لیے الکحل شراب پر محصول ڈیوٹی کی پیمائش اس کی الکحل طاقت ہے اس سے اس سلسلے میں کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔یہ صرف حتمی پروڈکٹ کی الکحل طاقت ہے جو متعلقہ ہے۔"

اس طرح یہ واضح ہے کہ پینے کے قابل الکحل کی حد ملکی اسپرٹ سے وہسکی اور ایتھائل الکحل کے درمیان مختلف ہوتی ہے۔ہر ایکسائز ایبل آئٹم کی الکحل طاقت اور اس کا فیصد آئی ایس آئی کی خصوصیات کے مطابق مختلف ہوتا ہے لیکن نشہ آور شراب کا مطلب لازمی طور پر صرف وہی شراب ہے جو انسان پہلے کی طرح استعمال کر سکتے تھے۔الکحل شراب پر محصول ڈیوٹی عائد کرنے کی حالت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب محصول چیز کو اس کی مطلوبہ الکحل طاقت کے ساتھ انسانی استعمال کے مرحلے میں لایا جاتا ہے۔یہ صرف حتمی پروڈکٹ ہے جو متعلقہ ہے۔

اس طرح، بیئر کی حتمی پروڈکٹ متعلقہ محصول آرٹیکل ہے جو ایکٹ کے دفعہ 31 کے تحت ڈیوٹی کے قابل ہے جب یہ باریک فلٹر پریس سے گزرتی ہے اور بوتلنگ ٹینک میں موصول ہوتی ہے۔سوال یہ ہے کہ ڈیوٹی کس مرحلے پر ادا کی جائے گی؟ دفعہ 23 خاص طور پر اس بات کا تذکرہ کرتا ہے کہ جب تک ڈیوٹی کی ادائیگی نہیں ہو جاتی یا اس سلسلے میں مالیاتی کمشنر کے طریقہ کار اور قبولیت کے مطابق بانڈ پر عمل درآمد نہیں کیا جاتا، تیار شدہ مصنوعات، یعنی اس معاملے میں بیئر، کو اس جگہ سے نہیں ہٹایا جائے گا۔جو تیار شدہ پراڈکٹ یا تو فیکٹری کے احاطے کے اندر کسی گودام میں یا حدود یا استعمال کی اجازت شدہ جگہ میں محفوظ کی گئی تھی۔ان حالات میں، جس مقام پر محصول ڈیوٹی کے قابل ہے وہ وقت ہے جب تیار شدہ مصنوعات، یعنی ریچھ کو بوتل کے ٹینک میں وصول کیا گیا تھا یا تیار شدہ مصنوعات کو ذخیرہ یا گودام وغیرہ کی جگہ سے ہٹا دیا گیا تھا۔

لہذا اپیل کی اجازت ہے اور مدعا علیہان حکومت کی طرف سے مقرر کردہ شرحوں کے مطابق محصول ڈیوٹی وصول کرنے کے حقدار ہیں جب اپیل کنندہ نے ذخیرہ/گودام وغیرہ کی جگہ سے بیئر کو ہٹا دیا تھا۔دوسرے لفظوں میں، یہ ذخیرہ کرنے کی جگہ ہے، جس کے حوالے سے ڈیوٹی ادا کی جانی چاہیے، جیسا کہ حکومت کے بنائے ہوئے قواعد کے ساتھ پڑھنے والے ایکٹ کے دفعہ 23 کے تحت تصور کیا گیا ہے۔اگر حکومت کی طرف سے بنائے گئے قواعد میں کوئی ابہام ہے، تو یہ ان کے لیے کھلا ہو سکتا ہے کہ وہ تیاری کے عمل کو منظم کریں اور تیاری کے عمل میں حاصل ہونے والی مقدار کے فیصد کی جانچ کریں لیکن اس سے وہ ڈیوٹی کے قابل نہیں ہوتے جب کہ بیئر تیاری کے عمل میں ہے۔تاہم، جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے، ڈیوٹی صرف اس صورت میں واجب ہے جب یہ تیار شدہ پروڈکٹ بن جائے اور اسے ذخیرہ کرنے کی جگہ سے ہٹانے کی کوشش کی جائے۔

اس کے مطابق اپیل کی منظوری دی گئی۔کوئی اخراجات نہیں۔

ٹی۔این۔اے

اپیل کی منظوری دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document